سوال

میں شادی شدہ ہوں اور میری بیوی اس وقت کسی دوسرے ملک میں ہے، اگر میں انٹر نیٹ پر بیٹھ کر بیوی سے ویڈیو کانفرنس میں اسے اپنا جسم اسے دکھاؤں تو کیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

ہم نے اس سے ملتا جلتا سوال فضیلۃ الشیخ محمد صالح عثیمین رحمہ اللہ کے سامنے پیش کیا جو درج ذیل ہے:

کیا خاوند اور بیوی ٹیلی فون کے ذریعہ بات چیت کر سکتے ہیں، حتی کہ دونوں میں کسی ایک یا پھر دونوں کو ہی انزال ہو جائے (ہاتھ استعمال کیے بغیر کیونکہ یہ حرام ہے) ایسا ہوتا رہتا ہے کیونکہ میرا ہمیشہ سفر پر رہتا ہے اور ہم ایک دوسرے چار ماہ کے بعد ہی دیکھ سکتے ہیں؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"جی ہاں یہ جائز ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں

سوال:

اگر مشت زنی کے ساتھ ہو تو پھر؟

جواب:

ہاتھ استعمال کرنا محل نظر ہے، ایسا کرنا جائز نہیں لیکن اگر زنا کا خدشہ ہو تو پھر جائز ہے

سوال:

ہاتھ استعمال کیے بغیر کوئی مانع تو نہیں؟

جواب:

جی ہاں ہاتھ استعمال کیے بغیر کوئی مانع نہیں، اگر وہ یہ تصور کرے کہ وہ اس وقت اکٹھے ہیں اور تو اس میں کوئی حرنہیں" انتہی

لیکن اس میں یہ خطرہ ہے کہ اس ملاقات اور جسم کے حصہ کو دوسرے لوگ بھی دیکھ سکتے ہیں

اور پھر ایسا کرنا حرام کام کی طرف بھی لے جانے کا باعث بن سکتا ہے، مثلا مشت زنی وغیرہ کرنا، اس لیے احتیاط یہی ہے کہ ایسا نہ کیا جائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"معاصی اللہ سبحانہ وتعالی کی چراگاہ ہیں، اور جو کوئی بھی چراگاہ کے ارد گرد چرتا ہے خدشہ ہے کہ وہ اس میں بھی واقع ہو جائیگا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1946).

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

90099